© rasailojaraid.com

سودان کا طوفان

مصر کی اخبار نمبر۲ ۱۳۱۸ ء مین فرضی مہدی سودان کے خلیفہ عبد اللہ کا ایک خط بنام ملکہ انگلستان شایع ہوا تھا۔ جو لنڈن کے ایک رسالہ ڈپلومیٹک فلائی شٹیس مطبوعہ دسمبر ۱۳۱۸ ء مین ہماری نظر سے گزرا ہے

اوس خط مین راقم نے ملکہ معظمہ کو اسلام کی طرف دعوت کی ہے جسکے پوری مضمون سے بحث کرنیکی اِسمقام پر گنجایش نہین ہے۔ وہ پہر کبھی بہی اگر فرصت ملی۔ بالفعل اوس خط کے بعض فقرات نقل کرکے اونکے نتیجہ کیطرف مسلمانون کو اور گورنمنٹ کو توجہ دلائی جاتی ہے۔

اوس خط کے شروع مین بسم اللہ اور حمد و صلوۃ کے بعد لکہا ہے :۔

"اللہ کے بندہ جسکی قوت اپنے رب قدیر کی قوت مین ہے جو مہدی علیہ الرحمۃ کا خلیفہ ہے۔ یعنی خلیفہ

عبد اللہ بن محمد خلیفۃ المومنین کی طرف سے اپنی رعایا کی حامی ملکہ انگلستان وکٹوریہ کے نام۔

اوس شخص پر فضل ہو جو مہدی کا یقین رکہتا ہی"

پہر خدا تعالی کی تعریف اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی توصیف کرکے لکہا ہے۔

"اور جب مہدی منتظر (صلوۃ اللہ علیہ) آیا تو وہ ہماری پیغمبر محمد صلعم کا خلیفہ تہا (اللہ کا اوسپر فضل ہو) اللہ نے

اوسکے دل مین یہ بات ڈالدی کہ وہ تمام لوگونکے لئے دین اسلام کو زندہ کرے اور اوسکے دشمنون ملعونون بے ایمانون کے

ساتھ جہاد کرے مین اوس (مہدی) کا خلیفہ ہون جو اوس مدعا کے حصول کے لئے اوسکے قدم بقدم چلتا ہون"

ان فقرات مین تین صریح اور صاف دعوی کئے گئے ہین (۱) مہدی سودانی مہدی موعود و منتظ تہا۔ (۲) مہدی اب وہ فوت ہوگیا ہے (۳) اوسکا جانشین عبد اللہ جو تمام مسلمانونکا خلیفہ ہے مہدی کے مدعا کو حاصل یعنے پورا کریگا۔

ان تینون دعاوی سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ سودانی مہدی موعود نہ تھا اور اس دعوی مہدویت کے ساتھ جو کچھ اوسنے کیا یا اوسکا خلیفہ عبد اللہ کر رہا ہے وہ ایک طوفان بے تمیزی ہے جو مسائل اسلام اور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مسلمات اہل اسلام سے ناواقفی پر مبنی ہے لہذا مسلمانون کو اوس سے اتفاق اور ہمدردی نہین ہے اور نہونی چاہئیے - ملک سودان اگر پاشا مصر یا سلطان ٹرکی کی زیر حکومت ہوتا اور سودانیونکا اُس کشت و خون مین جو سودان مین ہوا - یہ دعوی ہوتا کہ ہماری ملک مین بیجا مزاحمت ہوئی تو ہم نے ایک مسلمان کو سپہ سالار بنا کر اوسکی مدافعت کی ہے ہمکو امامت یا خلافت کا کوئی دعوی نہین ہے تو اون کا دعوی مسلمات اہل اسلام کے مخالف نہوتا - مگر اونہون نے تو بجاے اسکے مہدویت و خلافت کا دعوی کیا ہے اور اوس دعوی کے ساتھ خون کا دریا بہا دیا ہے پہر ساتھ ہی اوسکے یہ بھی اقبال کر لیا ہے کہ مہدی فوت ہو گیا ہے اور اُسکا کام خلیفہ عبد اللہ کریگا جو مسلمات اہل اسلام کے بالکل مخالف ہے - مسلمانون سے جو لوگ مہدی موعود کو نہین مانتے اور اُسکے ظہور کے منتظر نہین ہین اون کے مسلمات سے اس دعوی کا مخالف ہونا تو ظاہر ہی ہے -

جو لوگ مہدی کو مانتے اور اُسکے منتظر ہین اونکی مسلمات سے اس دعوی کا مخالف ہونا بھی چندان محتاج ثبوت نہین ہے وہ لوگ بدست آویز احادیث منقولہ حاشیہ (گو منکرین مہدی انکو صحیح نہین سمجھتے) مہدی موعود کی نسبت یہ اعتقاد رکھتے ہین کہ وہ سات برس زمین پر حکومت کریگا اور اس عرصہ مین وہ تمام زمین پر قابض و متصرف ہو جائیگا اور وہ تمام دنیا مین عدل اور اسلام کو پہیلائیگا اور

المهدی منی يملاء الارض قسطاً و عدلاً و يملك سبع سنين (ابو داؤد ص ۲۳۲ ج ۲)
يعمل فی الناس بسنته نبيهم ويلقی الاسلام بجرانه الی الارض (ابو داؤد ص ۲۳۳ ج ۲)

اُسکی زندگی مین اسلام آرام سے گردن زمین پر رکہدیگا اور اُسکا کوئی جانشین یا خلیفہ نہوگا جو اُسکا باقیماندہ کام پورا کرے" اور فقرات مذکورہ بالا مین صاف اقبال ہے کہ مہدی فوت ہو گیا ہے اور اُسکا کام اُسکا خلیفہ کریگا - اور مشاہدہ بہی شہادت دے رہا ہے کہ مہدی سودانی ایسی حالت مین فوت ہوا ہے کہ تمام دنیا مین کجا خاصکر سودان مین بہی امن و عدل قائم نہوا تہا اور نہ اسلام کا وہان پورا تسلط ہوا تہا - پہر وہ لوگ (قائلین و منتظرین مہدی) اس دعوی کو کیونکر مان سکتے اور اوس سے ہمدردی ظاہر کر سکتے ہین -

[illegible]

© rasailojaraid.com

خلیفہ عبد اللہ کا یہ دعوی کہ مین تمام مسلمانون کا خلیفہ ہون نیز قائلین ومنتظرین مہدی کی مسلمات کی مخالف ہی وہ لوگ حضرت سلطان المعظم کو خلیفۃ المسلمین سمجہہ بیٹھے ہین گو اسپر وہ شرعی دلیل کوئی پیش نہین کر سکتی) پہر وہ ان سلطان المعظم کے مقابلہ مین عبد اللہ کو خلیفۃ المسلمین کیونکر تسلیم کر سکتے ہین - ایک وقت مین مسلمانون کے دو خلیفے کبھی نہین ہو سکتے ایک کے بعد دوسرا مدعی خلافت ہو تو اوسکو مسلمان بالاتفاق بحکم حدیث منقولہ حاشیہ جسکی صحت پر سبکا اتفاق ہی باغی اور واجب القتل سمجھتے ہین

اذا بویع الخلیفتان فاقتلوا الآخر منهما (مسلم صہ ۱۲۸)

الحاصل اس خط اور اس دعوی نے سوودانیون کی تمام کارروائی کو مسلمانون کی نظرون مین حقیر و بے اعتبار کر دیا اور خاک مین ملا دیا - کوئی ناواقف مسلمان اونکو مظلوم سمجہہ کر اپنے دل مین اونکی ہمدردی رکھتا بھی تھا تو ان فقرات کو پڑہکر اور اس دعوی کو سنکر اس ہمدردی سے دست بردار ہوگا اور اونکو ظالم باغی سلطان ٹرکی سمجھیگا -

اشاعۃ السنۃ نمبر ۱ جلد ۷ مین ۱۸۸۴ء مین ہمنے ایک مضمون بعنوان "مہدی سوڈان اور مسلمانان ہندوستان" شائع کیا اور اسمین یہ ثابت کیا تہا کہ سوڈانی مہدی نہین ہی وہ سلطان روم کا باغی ہے وغیرہ وغیرہ" تو بعض ناواقف مسلمانون نے ہمپر اعتراض کیا کہ سوڈانی بیچارے نے مہدی ہونیکا دعوی کب کیا ہی اسنے تو صرف اپنے ملک کی حفاظت اور مزاحمت بیجا کی مدافعت کی ہی - پہر اسپر یہ لے دے کیون ہوئی ہی وہ صاحب مہدی کی خلیفہ عبد اللہ کے ان فقرات خط اور دعاوی کو انصاف سے پڑہین اور اپنے اعتراض کو واپس لین اور اس کارروائی سوڈانیون سے اپنے دلمین کچھ ہمدردی رکھتے ہین تو اسکو نکال ڈالین یہ مضمون اسی قسم کے ناواقف مسلمانونکے رفع اشتباہ کے لئے لکھا گیا ہی ایک مقصود اس سے یہ بہی ہی کہ دولت برطانیہ جو سلطنت مصریہ کی تائید مین سوڈانیون سے لڑ رہی ہی مسلمانان ہند کی طرف سے مطمئن رہی اور انکی مخالف اخبارون کی بدولت ان سے اس مہدی کی ہمدردی کا گمان نکرے سوڈانیون کے ایسے خیالات فاسدہ کو سنکر ناواقف مسلمان بھی انکی ہمدردی سے دست بردار ہوجائینگے جیسا کہ باخبر مسلمان پہلے ہی سے انکو باغی و بدخواہ سلطنت ٹرکی سمجہکر انسے متنفر و بد اعتقاد ہین اس مضمون کے خاتمہ مین ہم یہ بات کہنے سے بہی رک نہین سکتے (جو مضمون نمبر ۱۲ جلد ۸ کے خاتمہ مین لکھ چکے ہین) کہ دولت برطانیہ کو مناسب ہے کہ معاملہ سوڈان کو حضرت سلطان المعظم کے سپرد کر دے جیسا کہ اس حاصل خرخشہ سے کہینچ لے اور اپنی ملک کے مدبران امور فاضلان مسٹر بلنٹ اور پاشا ہربرٹ کی مشورہ پر جو اس مضمون مین بیان ہوا ہے عمل کرے - ہمارے ملک مین مشہور و معروف بمبئی کی فاضل ڈاکٹر لائٹنر صاحب کی بہی یہی رائے ہے

بو اشاعۃ السنۃ نمبر ... صفحہ ۳۶ و نمبر ۱۱ جلد ۹ صفحہ ۳۵۱ ملاحظہ ہو۔